



سوال

(119) حمل کی حالت میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالت حمل میں عورت کو طلاق دینا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حمل متحقق اور ظاہر ہو جانے کے بعد طلاق دینی بلاشک و شبہ بالاتفاق جائز ہے۔ قال ابن عبد البر: لا خلاف بین العلماء أن الحمل طلاقاً للشبهة

وقال أحمد: أذهب إلى حديث سالم عن أبيه: «ثم ليطلقنا طاهرًا أو عاقلًا». أخرجه مسلم وغيره فأمرة بالطلاق في الظن أو في الحمل، الخ (معنى لابن قدامه 335/10)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 264

محدث فتویٰ